22241 ـ باقیات الصالحات کیا ہیں

سوال

اللہ تعالی کے اس فرمان میں باقیات الصالحات سے کیا مراد ہے ؟

المال والبنون زينة الحياة الدنيا والباقيات الصالحات خيرعند ربک ثوابا وخير املا الكهف (46)

مال والاد تودنیا کی ہی زینت ہے ، اور (ہاں) البتہ باقی رہنے والی نیکیاں تیرے رب کے نزدیک ازروئے ثواب اور (آئندہ کی)اچھی توقع کے بہت بہترہیں

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

شیخ شنقیطی رحمہ اللہ تعالی فرماتے ہیں :

باقیات الصالحات کے بارہ میں علماء کرام کے سب اقوال ایک ہی چیزکی طرف لوٹتے ہیں ، وہ اعمال صالحہ جن سے اللہ تعالی کی رضا حاصل ہوتی ہے ، چاہے ہم یہ کہیں کہ وہ پانچوں نمازیں ہیں جیسا کہ سلف میں ایک جماعت کا قول ہے ، جن میں ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما اور سعید بن جبیر اور ابومیسرۃ ، عمربن شرحبیل رحمہم اللہ شامل ہیں -

یا پھر یہ کہیں کہ وہ سبحان اللہ والحمدللہ ، لاالہ الا اللہ واللہ اکبر ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم ، ہے ، یہ جمہور علماء کاقول ہے جس پراحادیث مرفوعہ بھی دلالت کرتی ہیں جو کہ ابوسعید خدری اور ابودرداء اور ابوھریرۃ اورنعمان بن بشیر اور عائشۃ رضی اللہ تعالی عنھم سے مروی ہیں -

مقیدہ – اللہ تعالی اسے معاف کرے – کا کہنا ہے : اور تحقیق یہ ہے کہ : باقیات الصالحات عام لفظ ہے جو کہ پانچوں نمازوں اور مذکورہ پانچ کلمات اور اس کے علاوہ دوسرے وہ اعمال جن سے اللہ تعالی کی رضا حاصل ہوتی ہے سب کو شامل ہیں -

اس لیے کہ یہ سب اعمال کرنے والے کے لیے باقی رہیں گے اوردنیا کی زینت کی طرح ختم اور زائل ہونے والے نہیں ، اور اس لیے بھی کہ ان کا وقوع صالح اوراللہ تعالی کی رضا کے لیے ہوا ہے - .